# تبصرے

**مغربی تہذیب آغاز و انجام۔** از جناب محمد ذکی صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) لکچرار شعبۂ تاریخ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی۔ ضخامت تین سو صفحات۔ کتابت و طباعت متوسط درجہ کی۔ قیمت مجلد سات روپیہ۔ پتہ:- درج نہیں۔ غالباً مصنف سے ملے گی۔

لائق مصنف نے کتاب کا آغاز ہی ان جملوں سے کیا ہے:-

بنیادی اعتبار سے دنیا میں زندگی کے صرف دو نظام ہیں، اسلامی اور غیر اسلامی اول الذکر کی بنیاد عقیدۂ توحید و رسالت پر ہے اور دوسرے کی اس حقیقت کے انکار پر" اور اسی کا نام مغربی تہذیب ہے یعنی جس طرح یہ کہا جاتا ہے کہ اسلام کوئی نیا مذہب نہیں، بلکہ اسی مذہب کی تکمیل کا نام اسلام ہے جو حضرت آدم سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد تک ہر زمانہ اور ہر قرن میں پایا جاتا رہا ہے، اسی طرح فاضل مصنف کا دعویٰ ہے کہ آج کل ہم جس کو مغربی تہذیب کہتے ہیں وہ کوئی نئی چیز نہیں، بلکہ اس تہذیب کی تکمیل ہے، جس کے دو بڑے مرکز عراق اور مصر تھے اور جو یونان اور روما سے گزرتی ہوئی عہد جدید تک پہنچی ہے اور جس کی تعمیر و تشکیل میں، ایشیا، افریقہ، اور یورپ کی سب قوموں نے حصہ لیا ہے۔ اس نظریہ کے ماتحت مصنف نے تہذیب کے ادوار قدیمہ کے عناصر ترکیبی کا تجزیہ کیا ہے اور اس طرح ثابت کیا ہے کہ موجودہ مغربی تہذیب